## ﴿ولادتِ سیدنا امام حسین علیہ السلام﴾

"ولد لخمس ليال خلون من شعبان سنة اربع"

پانچ شعبان 4 ہجری کو عالمِ دنیا میں تشریف فرما ہوئے۔

(البدایہ والنہایہ ج 8 ص 217)

## ﴿جسدِ حسین علیہ السلام جسدِ نبوی ﷺ کے مشابہ تھا﴾

"كان جسد حسين يشبه جسد رسول الله ﷺ"

جسدِ حسین رضی اللہ عنہ جسدِ نبی ﷺ کے ساتھ بہت مشابہت رکھتا تھا

(ابنِ عساکر ج 7 ص 17)

## ﴿سرورِ کائنات ﷺ خود ہی کان میں اذان کہتے ہیں﴾

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

"رأيت رسول الله ﷺ أذن الحسين حين ولدته فاطمة رضي الله عنها"

کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو جنم دیا تو آپ ﷺ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے کان میں اذان کہی۔

(مستدرک حاکم حدیث نمبر 4827، امام حاکم فرماتے ہیں ھذا حدیث صحیح الإسناد)

## امام ابن الاثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔

"ولما ولد أذن النبي ﷺ في أذنه"

کہ جب سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے ان کے کان میں اذان کہی۔

(اسد الغابہ ج1 ص263)

## ﴿نبی کریم ﷺ گھٹی دیتے ہیں اور دعائے خیر سے نوازتے ہیں﴾

"عن النبي ﷺ أنه حنكه وتفل في فيه ودعا له"

نبی کریم ﷺ نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو خود گھٹی دی، اور اپنا لعابِ دہن اُن کے منہ میں ڈالا اور دعائے خیر سے نوازا۔

(البدایہ والنہایہ، ج8 ص160)

## ﴿نبی رحمت ﷺ خود ہی عقیقہ کرتے ہیں﴾

نبی کریم ﷺ نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ میں دو بکریاں ذبح کیں۔

(مصنف عبد الرزاق ج4 ص360 حدیث نمبر 7963)

## ﴿پیغمبرِ برحق ﷺ حسین نام رکھواتے ہیں﴾

سیدنا علی ؓ فرماتے ہیں۔ جب حسن ؓ پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حمزہ رکھا۔ اور جب حسین ؓ پیدا ہوئے تو ان کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا۔ مجھے نبی کریم ﷺ نے بلا کر فرمایا: "مجھے حکم دیا گیا ہے۔ کہ میں اپنے ان دونوں بیٹوں کے نام تبدیل کر دوں"۔ میں نے عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولِ محترم زیادہ جانتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ایک کا نام حسن ؓ اور دوسرے کا نام حسین ؓ رکھا۔

(مسند احمد حدیث نمبر 1370، مستدرک حاکم حدیث نمبر 7734)

### چند اہم نکات:۔

1۔ لفظِ حسین خالصتاً عربی لفظ ہے۔ جس کا مادہ ح، س، ن ہے۔ حسین اسے کہا جاتا ہے۔ جس کی صورت و سیرت ایسی ہو کہ دیکھنے والا بے ساختہ دادِ تحسین دینے لگے۔ اگر سیدنا حسین ؑ سے کوئی ناپسندیدہ کام سرزد ہونا ہوتا۔ تو اللہ رب العالمین کبھی بھی حسین نام نہ رکھواتے۔ جسے اللہ تعالیٰ حسین کہیں۔ رسول کائنات ﷺ حسین کہیں۔ اس

مقدس ذات پر اعتراض کرنا اور طرح طرح کی عیب چینیاں کرنا مسلمانوں کا شیوہ نہیں۔

2۔درج بالا روایت کے یہ الفاظ "مجھے حکم دیا گیا ہے"۔اس بات کا واضح ثبوت ہیں۔ کہ نبی کریم ﷺ نے اللہ کے حکم پر یہ نام رکھے ہیں۔ کیونکہ آپ ﷺ کو صرف اور صرف اللہ ہی حکم دے سکتے ہیں اور کوئی نہیں۔